سوال

منگنی کی تقریب میں میں نے اپنی چچا کی بیٹی سے نکاح کیا اور رخصتی بعد میں رکھی گئی تھی، میں امریکہ آیا اور یہاں پر اپنے والدین کو بتائے بغیر ہی ایک اور مسلمان لڑکی سے شادی کرلی، اس شادی کو بھی چار ماہ گزر چکے ہیں اب میں نے والدین کو بھی اس شادی کے بارہ میں بتایا تو وہ ناراض ہوئے اور کہنے لگے کہ اپنی بیوی کو طلاق دے کر اپنے چچا کی بیٹی سے ہی شادی کرو۔ لیکن اب ان کا یہ کہنا ہے کہ چاہے بیوی کو طلاق دو یا نہ اپنے چچا کی بیٹی سے شادی ضرور کرو، لیکن مجھے یہ علم ہے کہ میں دونوں بیوی کے درمیان عدل نہیں کرسکوں گا، میں نے ابھی تک اپنے چچا کی بیٹی کو چھویا تک بھی نہیں، بلکہ میں دوسری بیوی کے ساتھ چار ماہ سے زندگی بسر کررہا ہوں تو مجھے کیا کرنا چاہیے؟ اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ جواب کا متن

جواب

الحمد للہ

اگر آپ کے ساتھ رہنے والی بیوی دین اور اخلاق کی مالک ہے تو پھر آپ کا اسے طلاق دینا ضروری نہیں، اور جب آپ دونوں بیویوں میں عدل کرنے کی استطاعت رکھتے ہیں تو آپ اپنے والدین کی بات تسلیم کریں اور اپنی مذکورہ رشتہ دار لڑکی سے بھی شادی کرلیں۔
جو کہ اللہ تعالی کے مندرجہ ذیل فرمان میں داخل ہے:

عورتوں میں سے جو بھی تمہیں اچھی لگیں تم ان سے نکاح کرلو، دو دو، تین تین، چار چار سے النساء (3)۔

اور اگر آپ کو یہ خدشہ ہو کہ آپ عدل نہیں کرسکتے اور آپ کے خیال میں ایسا کرنا مشکل ہے تو پھر ایک پر اکتفا کرلیں، چاہے پہلی کو رکھیں یا پھر دوسری کو اس لیے کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

اور اگر تم ڈرو کہ تم عدل نہیں کرسکتے تو ایک ہی کافی ہے (النساء 3)۔

آپ ہر حال میں اپنے والدین کی رضا اور خوشی کو سامنے رکھیں اور انہیں راضی کریں، اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے۔

واللہ اعلم.